



سوال

حالت غصہ میں تین طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب میں گھر آیا تو والدہ اور بیوی شدید لڑ رہے تھے، تو حالت غصہ میں میں نے 3 طلاق دے دی۔ اب سب شرمندہ ہیں اب شریعت کے حوالے سے میرے لیے کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طلاق ایک انتہائی نازک مسئلہ ہے جس کے بارے انسان کو بہت زیادہ محتاط ہونا چاہئے۔ اگر آپ نے یہ تینوں طلاقیں ایک ہی وقت میں دی ہیں تو اسے ایک طلاق شمار کیا جائے گا۔ اگر عدت کی مدت (تین حیض) ابھی نہیں گزری ہے تو آپ اپنی بیوی سے رجوع کر سکتے ہیں اور اگر عدت کی مدت گزرتی ہے تو نکاح جدید کے ذریعے آپ اپنی بیوی سے گزر بسر کر سکتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ ان دونوں صورتوں میں آپ کے طلاق کے صرف دو اختیار باقی ہے۔ ایک ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ تفصیل کے لئے فتویٰ نمبر (2002) پر کلک کریں۔

حدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیٹی

محدث فتویٰ